سوال

سورۃ التین کے بعد وانا ذالک من الشاہدین پڑھنے والی روایت ضعیف ہے

جواب

الحمد للہ

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی اپنی سنن ترمذی میں بیان کرتے ہیں کہ :

ہمیں سفیان نے اسماعیل بن امیۃ سے روایت بیان کی کہ میں نے ایک بدوی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے یہ سنا : جس نے والتین والزیتون پڑھی اورجب الیس اللہ باحکم الحاکمین پڑھے تواسے یہ کہنا چاہیے ، بلی وانا علی ذالک من الشاھدین ۔ کیوں نہیں اورمیں بھی اس پر گواہ ہوں ۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ یہ حدیث اسی سند سے بیان کی جاتی ہے عن ھذاالاعرابی عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ اوراس اعرابی کا نام نہیں لیا ، تواس طرح امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کی علت بیان فرمادی ہے کہ اس میں اعرابی مجھول ہے ، تواس بنا پرسند ضعیف ہے اورحدیث صحیح نہیں ۔

اورابوداود رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسی مذکوراعرابی سے (753) روایت بیان کی ہے ، اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف الجامع (حدیث نمبر 5784) میں اس حدیث کوضعیف کہا ہے ۔

توجب حدیث پایا ثبوت تک ہی نہیں پہنچتی توہم اس پر عمل بھی نہیں کریں گے ۔

واللہ تعالی اعلم .